سوال

(576) وہ صرف نماز جمعہ ہی باجماعت ادا کرتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان اپنے گھر میں نماز ادا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس کا ایمان بہت قوی ہے اور وہ صرف نماز جمعہ ہی باجماعت ادا کرتا ہے تو کیا جب وہ فوت ہوجائے تو اہل مسجد اس کی نماز جنازہ ادا کریں یا نہ کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا صحیح قول یہ ہے کہ نماز پنجگانہ کو باجماعت ادا کرنا ان مردوں کے لئے واجب ہے۔ جو اسے باجماعت ادا کرنے کی قدرت رکھتے ہوں۔ لہذا جو آدمی بغیر کسی عذر کے مسجد میں باجماعت نماز ادا نہیں کرتا' وہ اللہ تعالی اور اس کے رسول کا گناہ گار اور نافرمان ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ نماز کو باجماعت ادا کرنا تو اللہ نے جہاد فی سبیل اللہ کے وقت بھی واجب قرار دیا ہے۔ حالانکہ یہ بہت مشکل وقت ہوتا ہے اور اگرچہ اس میں صحت نماز کی بعض شرطوں پر عمل نہیں ہوسکتا جیسا کہ نماز خوف کی بعض صورتوں میں ہوتا ہے لیکن باجماعت ادا کرنا ضروری ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا كُنتَ فيهِم فَأَقَمتَ لَهُمُ الصَّلوٰةَ فَلتَقُم طائِفَةٌ مِنهُم مَعَكَ وَليَأخُذوا أَسلِحَتَهُم فَإِذا سَجَدوا فَليَكونوا مِن وَرائِكُم وَلتَأتِ طائِفَةٌ أُخرىٰ لَم يُصَلّوا فَليُصَلّوا مَعَكَ وَليَأخُذوا حِذرَهُم وَأَسلِحَتَهُم وَدَّ الَّذينَ كَفَروا لَو تَغفُلونَ عَن أَسلِحَتِكُم وَأَمتِعَتِكُم فَيَميلونَ عَلَيكُم مَيلَةً وٰحِدَةً... ۱۰۲ ... سورة النساء

''اور (اے پیغمبر!) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیئے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہوکر کھڑی رہے۔ جب وہ سجدہ کرچکیں تو پرے ہوجائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہوکر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہوجاؤ کہ تم پر یکبارگی حملہ کردیں۔''

سنت سے دلیل یہ حدیث ہے جس کے راوی حضرت ابوہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«والذي نفسي بيده لقد هممت أن آمر بحطب فيحطب، ثم آمر بالصلاة فيؤذن لها، ثم آمر رجلا فيؤم الناس، ثم أخالف إلى رجال فأحرق عليهم بيوتهم، والذي نفسي بيده لو يعلم أحدهم أنه يجد عرقا سمينا أو مرماتين حسنتين لشهد العشاء "» (صحیح بخاری حدیث نمبر 644)

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر یہ جماعت میں نہ شریک ہونے والے لوگ اتنی بات جان لیں کہ انہیں مسجد میں ایک اچھے قسم کی گوشت والی ہڈی مل جائے گی

یا دو عمدہ کھر ہی مل جائیں گے تو یہ عشاء کی جماعت کے لیے مسجد میں ضرور حاضر ہو جائیں''

اس سے معلوم ہوا کہ مردوں کے لئے نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے لیکن جو شخص کسی عذر کے بغیر جماعت ترک کر دے تو وہ کافر نہیں ہے بلکہ مومن ہے ہاں البتہ نماز جماعت کے فریضہ کے ترک کی وجہ سے وہ گناہگار ضرور ہے۔ لہذا جب وہ فوت ہو جائے۔ تو دیگر گناہ گاروں کی طرح اس کا بھی مسجد میں یا کسی اور جگہ جنازہ ضرور پڑھا جائے گا۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر461

محدث فتویٰ